سوال

کیا خلع کا مطالبہ کرنے کےلیے عمر کی کوئی حد متعین ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی ک ی شوہر سے بعوض علیحدگی خلع کہلات ی ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے :

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ (البقرۃ : 229)

اور تمھارے لیے حلال نہیں کہ اس میں سے جو تم نے انھیں دیا ہے کچھ بھی لو، مگر یہ کہ وہ دونوں ڈریں کہ وہ اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھیں گے۔ پھر اگر تم ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھیں گے تو ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو عورت اپنی جان چھڑانے کے بدلے میں دے دے۔

سیدنا ابن عباس ؓ سے روایت ہے کہ سیدنا ثابت بن قیس ؓ کی بیوی، نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی : اللہ کے رسول! مجھے ثابت بن قیس کے اخلاق و دین کی وجہ سے ان سے کوئی شکایت نہیں البتہ میں اسلام میں کفر کو ناپسند کرتی ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "کیا تم ان کا دیا ہوا باغ واپس کر سکتی ہو؟" اس نے کہا : ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے (حضرت ثابت سے) فرمایا :

اقْبَلِ الْحَدِيقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيقَةً (صحیح البخاري، کتاب الطلاق : 5273)

باغ قبول کرکے اس کو آزاد کردو۔

1. اگر خاوند بدصورت ہو اور عورت اسے ناپسند کرتی ہو، یا فاسق وفاجر ہو جو بار بار سمجھانے کے باوجود اپنے فسق وفجور سے باز نہ آئے، یا بیوی کے اخراجات نہ ادا کرتا ہو، حالانکہ وہ اخراجات کی ادائیگی کر سکتا ہو، یا خاوند ازدواجی حقوق نہ ادا کرتا ہے، تو بیوی اپنے خاوند سے خلع کا مطالبہ کر سکتی ہے۔

2. خاوند سے خلع کا مطالبہ کرنے کےلیے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ عورت عمر کے کسی بھی حصے میں خلع کا مطالبہ کر سکتی ہے، لیکن بغیر کسی وجہ کے خلع کا مطالبہ کرنا حرام ہے۔

سیدنا ثوبان بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

أَيُّمَا امْرَأَةٍ سَأَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا، فِي غَيْرِ مَا بَأْسٍ، فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ۔ (سنن أبي داود، کتاب الطلاق : 2226، سنن ترمذي، أبواب الطلاق واللعان عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : 1187) (صحیح)

جو عورت بغیر کسی وجہ کے اپنے شوہر سے طلاق مانگتی ہے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بن محمد بلال